بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Rega S. No/411

رجسٹرڈ ایس نمبر ۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ المصلح

فی پرچہ ۲

۲۴ شعبان ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر: عبدالقادر بی۔اے

جلد ۵ | ۹ ہجرت ۱۳۳۲ھش ۹ مئی ۱۹۵۳ء | نمبر ۳۶

مشرقی پاکستان مسلم لیگ اسمبلی پارٹی نے مسٹر نورالامین کے حق میں اعتماد کی تحریک منظور کرلی

لیگ اسمبلی پارٹی اور مجلس عاملہ کے جلسوں میں وزیراعظم مسٹر محمد علی نے بھی شرکت کی

ڈھاکہ ۸ مئی۔ آج تیسرے پہر ڈھاکہ میں مشرقی پاکستان مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کا اجلاس ہوا۔ جس میں صدر مشرقی پاکستان مسلم لیگ و وزیراعلےٰ مسٹر نورالامین کے حق میں اعتماد کی تحریک منظور کی گئی۔ پارٹی کے اجلاس میں ۸۴ ممبر شریک ہوئے۔ جن میں سے ۸۱ ممبروں نے تحریک کے حق میں رائے دی۔ تین ممبروں نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔ اجلاس میں وزیراعظم مسٹر محمد علی خاص دعوت پر شریک ہوئے۔ آج مشرقی پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا بھی ۳ گھنٹے تک اجلاس ہوا۔ جس میں ملک کی سیاسی صورت حال پر غور و خوض کیا گیا۔ مسٹر محمد علی نے بھی خاص دعوت پر جلسہ میں ایک تقریر کی۔ جس میں تازہ ترین سیاسی اور اقتصادی صورت حال پر روشنی ڈالی۔ مسٹر محمد علی کی لیگ کے کارکنوں سے یہ ملاقات انتہائی تسلی بخش رہی۔ کل صبح مشرقی پاکستان مسلم لیگ کونسل کا خاص اجلاس بند کمرے میں ہوگا۔ جس میں مسٹر محمد علی بھی تقریر کریں گے۔ اجلاس میں شریک ہونے کے لئے مسلم لیگ کونسل کے ۴۰۰ سے زیادہ ممبر ڈھاکہ پہونچ چکے ہیں :

آج سے زیریں سندھ میں پولنگ شروع ہو رہا ہے

حیدرآباد سندھ ۸ مئی۔ کل زیریں سندھ میں ۴۸ مسلم نشستوں کے لئے پولنگ شروع ہو رہا ہے۔ خواتین کی دو نشستوں اور نو عام نشستوں کے لئے پولنگ اتوار کو ہوگا۔ ۴۸ مسلم نشستوں کے لئے ۱۶۹ امیدوار ہیں خواتین کی دو نشستوں کے لئے چھ اور نو عام نشستوں کے لئے پینتیس امیدوار انتخابات میں حصہ لے رہے ہیں۔ مسلم لیگ نے تمام مسلم نشستوں اور خواتین کی نشستوں کے لئے اپنے امیدوار کھڑے کئے ہیں۔ سندھ عوامی محاذ نے مسلم نشستوں کے لئے بائیس خواتین کے لئے ایک اور عام نشستوں کے لئے دو امیدوار کھڑے کئے ہیں۔ کھوڑو صاحب کی سندھ لیگ نے مسلم نشستوں کے لئے بائیس امیدوار کھڑے کئے ہیں۔ الیکشن کمشنر مسٹر ہاشم رضا نے کہا ہے۔ کہ زیریں سندھ میں الیکشن کا تمام انتظام مکمل ہو گیا ہے۔ آپ نے امید ظاہر کی۔ کہ انتخابات پر امن فضا میں ہوں گے۔

غیر منقولہ جائیداد کے مالکوں سے کرایہ نہ لینے کے متعلق حکومت پنجاب کا وضاحتی بیان

لاہور ۸ مئی۔ حکومت پنجاب نے ایک پریس نوٹ میں کہا ہے۔ کہ یہ صحیح نہیں ہے۔ کہ جو مہاجرین مشرقی پنجاب میں شہری علاقوں میں اپنی جائیداد غیر منقولہ چھوڑ کر آئے ہیں۔ حکومت نے ان سے کرایہ وصول نہ کرنے کی سکیم منظور کرلی ہے۔ پریس نوٹ میں کہا گیا ہے۔ کہ یہ سکیم منظوری کے لئے مرکز میں بھیجی گئی ہے۔ اور جب تک مرکز کی طرف سے اس کی منظوری نہ مل جائے۔ اس وقت تک ایسے مہاجرین کرایہ ادا کرتے رہیں گے۔

سوت کے بیوپاریوں کیلئے رعایت

۳۱ مئی تک آزادانہ خرید فروخت ہو سکتی ہے

کراچی ۸ مئی۔ ٹیکسٹائل کمشنر نے سوت کے تھوک اور خوردہ فروشوں کو اجازت دے دی ہے۔ کہ ان کے پاس جتنا سوت موجود ہے۔ وہ ۳۱ مئی تک آزادانہ جس قیمت پر چاہیں فروخت کر سکتے ہیں۔ اعلان میں اس امر کی وضاحت کردی گئی ہے۔ کہ ۳۱ مئی کے بعد مزید اجازت نہیں دی جائیگی۔

لوہے اور فولاد کی قیمتوں میں کمی

کارخانہ داروں اور دوسرے صارفوں کو سہولت بہم پہنچانے کی غرض سے آنریبل خان عبدالقیوم خاں وزیر صنعت غذا و زراعت حکومت پاکستان نے فوری نفاذ کے ساتھ لوہے اور فولاد کے سامان کی کنٹرول قیمتیں کم کرنے کا حکم دیا ہے۔ قیمتوں میں کمی کی تفصیلات سے واضح ہوتا ہے۔ کہ فی ٹن سامان پر ۵۵ روپے سے لے کر ۱۰۰ روپے تک کم ہو گئے ہیں۔

راولپنڈی میں گندم کی قیمتوں میں ۶ روپے من کی کمی

راولپنڈی ۸ مئی۔ راولپنڈی میں کھلے بازار میں گندم کی قیمت میں ۶ روپے من کی کمی ہو گئی ہے۔ سرکاری دوکانوں پر ۱۵ روپے ۶ آنے فی من کے حساب سے گندم فروخت ہو رہی ہے۔

صوبہ سرحد میں رمضان کے لئے چینی کا دوگنا راشن

پشاور ۸ مئی۔ صوبہ سرحد کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ ماہ رمضان میں صوبے کے باشندوں کو چینی کا راشن فی کس دگنا دیا جائے۔

تجارتی کنونشن کا انعقاد

کراچی ۸ مئی۔ آئندہ منگل کو کراچی میں ایک تجارتی کنونشن منعقد ہو رہی ہے۔ جس میں اشیا کی فروخت اور کنٹرول کے احکامات کے متعلق تاجروں کے نقطۂ نظر سے غور کیا جائے گا:

— پیرس ۸ مئی۔ حکومت فرانس کے قریبی حلقوں کے حوالے سے بلجیم ریڈیو نے خبر دی ہے کہ اس بات کا امکان نہیں ہے کہ فرانس لاؤس میں ویٹ منہ حملہ کے خلاف اقوام متحدہ سے اپیل کرے گا:

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۸ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

کراچی کارپوریشن کی اپیل منظور کرلی گئی

اپیل کی سماعت ۱۴ فروری کو ہوگی

کراچی ۸ مئی۔ آج سندھ چیف کورٹ کے ایک ڈویژن بنچ نے جو قائمقام چیف جج مسٹر جسٹس حسن علی آغا۔ اور مسٹر جسٹس ڈبلیو ایم ولانی پر مشتمل تھا کراچی کارپوریشن کی پیش کردہ درخواست کی سماعت منظور کرلی۔ اس میں عدالت سے مسٹر جسٹس انعام اللہ کے جاری کردہ امتناعی احکام کے خلاف حکم امتناعی جاری کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔ بعد میں عدالت ۱۴ مئی تک برخاست کردی گئی۔ جبکہ درخواست کی باقاعدہ سماعت شروع ہوگی۔ مسٹر جسٹس انعام اللہ کے امتناعی احکام کی رو سے کراچی کارپوریشن کے ریٹرننگ افسر کو بعض علاقوں میں ۲۹ اپریل کو دوبارہ پولنگ کرانے اور یکم مئی کو کارپوریشن کا اجلاس منعقد کرنے سے منع کیا گیا تھا۔

پنجاب کی بنجر زمینوں کو زیر کاشت لانے کا منصوبہ

لاہور ۸ مئی۔ حکومت پنجاب نے گیہوں کی پیداوار میں اضافہ اور زیادہ سے زیادہ زمین کو زیر کاشت لانے کے منصوبے کے تحت صوبے کی بنجر زمینوں کو پٹے پر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ زمینیں اس شرط پر دی جائیں گی کہ کاشتکاروں کو اپنے خرچ پر ان میں ٹیوب ویل لگانے یا کنوئیں کھودنے ہوں گے

گورنر جنرل صوبہ سرحد کا دورہ کریں گے

کراچی ۸ مئی۔ مسٹر غلام محمد گورنر جنرل پاکستان صوبہ سرحد کا چار روز تک دورہ کریں گے۔ اور اس دوران میں ۱۰ مئی کو ہفتہ کے دن کوشکی میرالغث منصوبہ آبپاشی کا افتتاح کریں گے۔ اور سہ شنبہ ۱۲ مئی کو دادو سینی ٹوریم توسیعی عمارت کا افتتاح کریں گے۔ گورنر جنرل ۱۰ مئی کو بذریعہ طیارہ رسالپور روانہ ہوں گے۔ اور دوسرے دن صبح رسالپور سے روانہ ہو کر راولپنڈی میں ٹھیرتے ہوئے اسی دن شام کو ایبٹ آباد پہنچ جائیں گے۔ آپ ۱۳ مئی کو نتھیا گلی جائیں گے۔ جمعرات کو آپ واپس کراچی پہنچ جائیں گے۔

پاکستان اور انڈونیشیا کے معاہدہ دوستی کی توثیق

کراچی ۸ مئی۔ پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان دوستی کا جو معاہدہ ۳ مارچ ۱۹۵۱ء کو ہوا تھا۔ اس کے کاغذات توثیق کا تبادلہ طرفین کے درمیان ۷ مئی ۱۹۵۳ء کو جکارتا میں ہو گیا۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۹ مئی ۱۹۵۳ء

ویزا

جیسا کہ پنڈت نہرو بھارت کے وزیراعظم اپنے ایک بیان میں فرما چکے ہیں۔ دو ملکوں کے درمیان آمدورفت کی سہولت اور قومیت کی شناخت کے لئے پاسپورٹ سسٹم ضروری ہے۔ مگر جیسا کہ انہوں نے فرمایا ہے ہوسکتا ہے کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان کبھی ویزا کا قاعدہ ختم کر دیا جائے۔ جیسا کہ بعض ملکوں مثلاً امریکہ۔ کینیڈا۔ میکسیکو اور کیوبا کے درمیان ہے۔

کل کے اخبارات میں یہ خبر شائع ہو چکی ہے کہ پاکستان اور ہالینڈ کے درمیان بھی ویزا کا قاعدہ ختم کر دیا گیا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ ہالینڈ کے شہری پاکستان میں پاکستان کے شہری ہالینڈ میں بلا روک ٹوک آ جا سکیں گے۔ البتہ دونوں کے درمیان جو معاہدات کاروبار وغیرہ کے متعلق ہیں۔ ان پر اس کا اثر نہیں ہوگا۔ ایک ہالینڈ کا باشندہ جس کے پاس پاسپورٹ ہوگا وہ پاکستان میں ہر ملک سے کسی مزید اجازت کے بغیر داخل ہوسکے گا۔ اسی طرح پاکستان کا رہنے والا ہالینڈ اور اس کے مقبوضات میں ہر ملک سے داخل ہوسکے گا۔ یہ ایک دوسرے سے روادارانہ تعلق باہمی اعتماد کی بناء پر ہے۔ اور یہ باہمی دوستی اور محبت کے تعلقات میں استواری کی دلیل ہے۔ یعنی پاکستان اور ہالینڈ کو ایک دوسرے کے شہریوں پر اعتماد ہے۔ اور وہ ایک دوسرے کے ملک میں آکر کسی طرح کی خرابی نہیں کریں گے۔ اور نہ کوئی ایسا کام کریں گے۔ جس سے ملک کو نقصان پہونچے۔

الغرض دو ملکوں میں ایسے تعلقات کا ہونا ممکن ہے۔ اور جیسا کہ پاکستان کے وزیراعظم مسٹر محمد علی نے ڈھاکہ میں پہونچتے ہی اپنے ایک بیان میں فرمایا ہے۔ بہت ممکن ہے کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان بھی ویزا لینے کی ضرورت ختم کر دی جائے۔ اور صرف پاسپورٹ رکھتے ہوئے ایک بھارت کا رہنے والا پاکستان میں اور پاکستان کا رہنے والا بھارت میں بلا روک ٹوک آ جا سکے۔ لیکن ایسا ہونا اسی وقت ممکن ہے۔ جب پاکستان اور بھارت کے تعلقات نہایت خوشگوار ہو جائیں۔ اور جو تنازعات اس وقت دونوں ملکوں کے درمیان چل رہے ہیں وہ پرامن طریق سے اور عدل و انصاف کے ساتھ طے ہو جائیں۔

(۲)

پاکستان اور بھارت کا جغرافیائی۔ لسانی اور نسلی اشتراک اس بات کا مقتضی ہے کہ دونوں کے درمیان نہایت قریبی تعلقات قائم ہوں۔ یہ نہ صرف دونوں کے ذاتی مفاد کے لئے ضروری ہے۔ بلکہ تمام ایشیائی ممالک کی بہبود اور تمام دنیا کے امن کی خاطر نہایت ضروری ہے۔

مسٹر محمد علی وزیراعظم پاکستان نے اپنے محولہ بالا بیان میں پاکستان اور بھارت کے تعلقات کے متعلق بھی فرمایا ہے کہ کشمیر نہری پانی اور دوسرے متنازعہ امور کا حل دوستانہ اور منصفانہ طریقہ سے ہونا چاہیئے۔ آپ نے کہا ہے کہ کشمیر کے مسئلہ کا ایک ہی حل ہے اور وہ ہے آزادانہ اور منصفانہ رائے شماری

جہاں دونوں ملکوں کے ذاتی مفاد کا تعلق ہے۔ جیسا کہ وزیراعظم پاکستان نے اپنے بیان میں واضح کیا ہے۔ باہمی دوستانہ اور منصفانہ طور سے مسائل کے حل کا ایک عظیم ذاتی فائدہ دونوں کو یہ ہوگا۔ کہ دونوں کے دفاعی اخراجات بہت حد تک کم ہو جائیں گے۔ کشمیر کے تنازعہ کو ہی لے لیجیئے۔ اس تنازعہ کا براہ راست یہ نتیجہ ہے کہ دونوں ملکوں کو بہت سے ایسے فوجی اخراجات برداشت کرنے پڑ رہے ہیں۔ کہ جو اس تنازعہ کے طے ہونے کے ساتھ ہی ختم ہوسکتے ہیں۔

اگر اس قسم کے تمام تنازعات باحسن طریق دونوں ملکوں کے درمیان طے ہو جائیں۔ تو یقیناً یہ ایسی فضا قائم کرنے کا پیش خیمہ ہوگا۔ کہ ویزا کی ضرورت نہ رہے گی۔ اور دونوں ملکوں کے شہریوں کو ایک دوسرے ملک میں آنے جانے میں بہت حد تک آسانیاں ہو جائیں گی۔ جو دونوں کے درمیان خوشگوار تعلقات کا باعث ہوسکتی ہیں۔

مجلس شوریٰ ۱۹۵۳ء کے متعلق ضروری اعلان

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

تمام جماعت ہائے احمدیہ پاکستان و ممالک غیر کو اطلاع دی جاتی ہے کہ چونکہ گورنمنٹ نے سیفٹی ایکٹ کا نوٹس جو میرے نام جاری کیا تھا واپس لے لیا ہے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۱۹۵۳ء کی مجلس شوریٰ ۱۶ مئی بروز ہفتہ منعقد کی جائے گی۔ یہ شوریٰ بہت مختصر ہوگی۔ اور اس میں (اول) بجٹ پر غور کیا جائے گا۔ (دوم) اس امر پر غور کیا جائے گا کہ موجودہ حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے طبائع سے اشتعال کو دور کرنے اور پاکستان کے مختلف فرقوں میں ہم آہنگی پیدا کرنے کی غرض سے احمدیہ جماعت کے تبلیغی پروگرام میں اگر ضروری سمجھا جائے۔ تو مناسب تبدیلی کی جائے۔ اور ایسے طریق اختیار کئے جائیں جو جماعت احمدیہ کی طرف سے قیام امن میں امداد دینے کے لئے مناسب اقدام ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ کی عائد کردہ ذمہ داریوں میں بھی کسی قسم کا خلل نہ آئے۔

(سوم) کوئی ایسا امر جو صدر انجمن احمدیہ یا تحریک جدید میرے مشورہ کے بعد مجلس میں پیش کرنا چاہیں۔

تمام احباب کو یاد رکھنا چاہیئے کہ چونکہ نمبر ۲ ایک ایسا معاملہ ہے۔ جس پر گفتگو کرتے وقت جماعت کے مختلف نمائندوں کو ایسے امور کے متعلق بھی گفتگو کرنی پڑیگی۔ جن کے متعلق پبلک میں گفتگو کرنا نامناسب ہوگا یا شائد بعض لوگ ایسے اہم مسئلہ کے متعلق عام مجلس میں رائے دینے سے بھی ہچکچائیں۔ اس لئے یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اس شوریٰ میں سوائے نمائندوں کے اور کسی شخص کو آنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اس لئے شوریٰ کے دن کوئی غیر نمائندہ دوست باہر سے تشریف نہ لائیں۔ کیونکہ انہیں شوریٰ کے لئے زائرین کا ٹکٹ نہیں مل سکے گا۔

مناسب تو یہ تھا کہ موجودہ حالات کو دیکھتے ہوئے یہ شوریٰ پنجاب سے باہر منعقد کی جائے۔ لیکن چونکہ گرمی یکدم زیادہ ہوگئی ہے۔ اور میری صحت کمزور ہو رہی ہے۔ باہر کسی جگہ فوراً رہائش اور جلسہ گاہ کا انتظام بھی مشکل ہوگا۔ اس لئے مجبوراً میں ربوہ میں ہی اس شوریٰ کے انعقاد کا فیصلہ کرتا ہوں۔

سیکرٹری شوریٰ کی طرف سے الگ نوٹس سب جماعتوں کو جلد بھجوا دیا جائیگا

خاکسار:- مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح)

ربوہ ۶ مئی ۱۹۵۳ء

سیرۃ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک ورق

دشمنوں کے ساتھ ہمدردی اور حسنِ سلوک کا بے نظیر نمونہ

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

جب ایک خطرناک خونی مقدمہ میں جس میں آپ پر اقدام قتل کا الزام تھا آپ کا اشد ترین مخالف مولوی محمد حسین بٹالوی آپ کے خلاف بطور گواہ پیش ہوا اور آپ کے وکیل نے مولوی صاحب کی گواہی کو کمزور کرنے کے لئے ان کے بعض خاندانی اور ذاتی امور کے متعلق ان پر جرح کرنی چاہی۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بڑی ناراضگی کے ساتھ اپنے وکیل کو روک دیا اور فرمایا خواہ کچھ ہو میں اس قسم کے سوالات کی اجازت نہیں دے سکتا۔ اور اس طرح گویا اپنے آپ کو خطرہ میں ڈال کر بھی اپنے جانی دشمن کی عزت و آبرو کی حفاظت فرمائی۔

اسی طرح جب پنڈت لیکھرام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے مطابق لاہور میں قتل ہوئے اور آپ کو اس کی اطلاع پہونچی تو پیشگوئی کے پورا ہونے پر آپ خدا تعالےٰ کا شکر بھی لائے۔ مگر ساتھ ہی انسانی ہمدردی میں آپ نے پنڈت لیکھرام کی موت پر افسوس کا بھی اظہار کیا اور بار بار فرمایا کہ ہمیں یہ درد ہے کہ پنڈت صاحب نے ہماری بات نہیں مانی اور خدا اور اسکے رسول کے متعلق گستاخی کے طریق کو اختیار کرکے اور ہمارے ساتھ مباہلہ کے میدان میں قدم رکھ کر اپنی تباہی کا بیج بولیا۔

قادیان کے بعض آریہ سماجی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سخت مخالف تھے اور آپ کے خلاف ناپاک پروپیگنڈے میں حصہ لیتے رہتے تھے۔ مگر جب بھی انہیں کوئی تکلیف پیش آتی۔ یا کوئی بیماری لاحق ہوتی تو وہ اپنی کارروائیوں کو بھول کر آپ کے پاس دوڑے آتے تھے اور آپ ہمیشہ ان کے ساتھ نہایت درجہ ہمدردانہ اور محسنانہ سلوک کرتے اور ان کی امداد میں دلی خوشی پاتے۔ چنانچہ ایک صاحب قادیان میں بڈھا مل ہوتے تھے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سخت مخالف تھے جب قادیان میں منارۃ المسیح بننے لگا۔ تو ان لوگوں نے حکام سے شکایت کی کہ اس سے ہمارے گھروں کی بے پردگی ہوگی اس لئے منارہ کی تعمیر کو روک دیا جائے۔ اس پر ایک مقامی افسر یہاں آیا۔ اور اس کی معیت میں لالہ بڈھا مل اور بعض دوسرے مقامی ہندو اور غیر احمدی اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان افسر صاحب کو سمجھایا کہ یہ شکایت محض ہماری دشمنی کی وجہ سے کی گئی ہے۔ ورنہ اس میں بے پردگی کا کوئی سوال نہیں۔ اور اگر بالفرض کوئی بے پردگی ہوگی۔ تو اس کا اثر ہم پر بھی ویسا ہی پڑیگا۔ جیسا کہ ان پر۔ اور فرمایا ہم تو صرف ایک دینی غرض سے یہ منارہ تعمیر کروانے لگے ہیں ورنہ ہمیں ایسی چیزوں پر روپیہ خرچ کرنے کی کوئی خواہش نہیں۔ اسی گفتگو کے دوران میں آپ نے اس افسر سے فرمایا کہ اب یہ لالہ بڈھا مل صاحب ہیں۔ آپ ان سے پوچھیئے کہ کیا کبھی کوئی ایسا موقعہ آیا ہے۔ کہ جب یہ مجھے نقصان پہونچا سکتے ہوں۔ اور انہوں نے اس موقعہ کو خالی جانے دیا ہو۔ اور پھر انہی سے پوچھیئے کہ کیا کبھی ایسا ہوا ہے کہ انہیں فائدہ پہونچانے کا موقعہ مجھے ملا ہو۔ اور میں نے اس سے دریغ کیا ہو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس گفتگو کے وقت لالہ بڈھا مل اپنا سر نیچے ڈالے بیٹھے رہے۔ اور آپ کے جواب میں ایک لفظ تک منہ پر نہیں لاسکے۔

الغرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وجود ایک مجسم رحمت تھا وہ رحمت تھا اسلام کے لئے اور رحمت تھا اس پیغام کے لئے جسے لیکر وہ خود آیا تھا۔ وہ رحمت تھا اس بستی کے لئے جس میں وہ پیدا ہوا۔ اور رحمت تھا دنیا کے لئے جس کی طرف وہ مبعوث کیا گیا۔ وہ رحمت تھا۔ اپنے اہل وعیال کے لئے اور رحمت تھا اپنے خاندان کے لئے وہ رحمت تھا اپنے دوستوں کے لئے اور رحمت تھا اپنے دشمنوں کے لئے اس نے رحمت کے بیج کو چاروں طرف بکھیرا اوپر بھی اور نیچے بھی۔ آگے بھی اور پیچھے بھی۔ دائیں بھی اور بائیں بھی۔ مگر بدقسمت ہے وہ جس پر بیج تو آکر گرا۔ مگر اس نے ایک بنجر زمین کی طرح اسے قبول کرنے اور اگانے سے انکار کردیا۔

(سلسلہ احمدیہ صفحہ ۲۲۷ تا ۲۲۹)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

حقیقی دُعا کی کیفیت کیا ہوتی ہے؟

یہ خیال مت کرو کہ ہم بھی ہر روز دعا کرتے ہیں اور تمام نماز دعا ہی ہے۔ جو ہم پڑھتے ہیں۔ کیونکہ وہ دعا جو معرفت کے بعد اور فضل کے ذریعہ سے پیدا ہوتی ہے۔ وہ اور رنگ اور کیفیت رکھتی ہے۔ وہ فنا کرنے والی چیز ہے۔ وہ گداز کرنے والی آگ ہے۔ وہ رحمت کو کھینچنے والی ایک مقناطیسی کشش ہے۔ وہ موت ہے پر آخر کو زندہ کرتی ہے۔ وہ ایک تند سیل ہے پر آخر کو کشتی بن جاتی ہے ہر ایک بگڑی ہوئی بات اس سے بن جاتی ہے۔ اور ہر ایک زہر آخر اس سے تریاق ہو جاتا ہے۔

مبارک وہ قیدی جو دعا کرنے سے تھکتے نہیں کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے۔ مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سست نہیں ہوتے کیونکہ ایک دن دیکھنے لگیں گے۔ مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ مدد چاہتے ہیں۔ کیونکہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔

مبارک تم جبکہ تم دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری روح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کردیتی ہے۔ اور تمہیں تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے۔ اور تمہیں بے تاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنادیتی ہے کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جائے گا۔ وہ خدا جس کی طرف ہم بلاتے ہیں نہایت کریم و رحیم حیا والا صادق۔ وفادار عاجزوں پر رحم کرنے والا ہے پس تم بھی وفادار بن جاؤ اور پورے صدق اور وفا سے دعا کرو۔ کہ وہ تم پر رحم فرمائے گا۔ دنیا کے شور و غوغا سے الگ ہو جاؤ۔ اور نفسانی جھگڑوں کو دین کا رنگ مت دو۔ خدا کے لئے ہار اختیار کرلو اور شکست کو قبول کرلو تا بڑی بڑی فتحوں کے تم وارث بن جاؤ۔ دعا کرنے والوں کو خدا معجزہ دکھائے گا۔ اور مانگنے والوں کو ایک خارق عادت نعمت دیجائیگی۔ دعا خدا سے آتی ہے۔ اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے۔ دعا سے خدا ایسا نزدیک ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے۔ دعا کی پہلی نعمت یہ ہے کہ انسان میں پاک تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔ پھر اس تبدیلی سے خدا بھی اپنے صفات میں تبدیلی کرتا ہے۔ اور اسکے صفات غیر متبدل ہیں مگر تبدیلی یافتہ کے لئے اس کی ایک الگ تجلی ہے۔ جس کو دنیا نہیں جانتی۔ گویا وہ اور خدا ہے۔ حالانکہ اور کوئی خدا نہیں۔ مگر نئی تجلی نئے رنگ میں اس کو ظاہر کرتی ہے۔ تب اس خاص تجلی کے شان میں اس تبدیلی یافتہ کے لئے وہ کام کرتا ہے جو دوسروں کے لئے نہیں کرتا۔ یہی وہ خوارق ہے۔

غرض دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشت خاک کو کیمیا کر دیتی ہے۔ اور وہ ایک پانی ہے جو اندرونی غلاظتوں کو دھو دیتا ہے۔ اس دعا کے ساتھ روح پگھلتی ہے اور پانی کی طرح بہہ کر آستانہ حضرت احدیت پر گرتی ہے۔ وہ خدا کے حضور میں کھڑی بھی ہوتی ہے۔ اور رکوع بھی کرتی ہے۔ اور سجدہ بھی کرتی ہے۔ اور اسی کی ظل وہ نماز ہے جو اسلام نے سکھائی ہے اور روح کا کھڑا ہونا یہ ہے کہ وہ خدا کے لئے ہر ایک مصیبت کی برداشت اور حکم ماننے کے بارے میں مستعدی ظاہر کرتی ہے۔ اور اس کا رکوع یعنی جھکنا یہ ہے کہ وہ تمام محبتوں اور تعلقوں کو چھوڑ کر خدا کی طرف جھک آتی ہے۔ اور خدا کے لئے ہو جاتی ہے اور اس کا سجدہ یہ ہے کہ وہ خدا کے آستانہ پر گر کر اپنے تئیں بکلی کھو دیتی ہے۔ اور اپنے نقش وجود کو مٹا دیتی ہے۔ یہی نماز ہے جو خدا کو ملاتی ہے۔ (لیکچر سیالکوٹ بعنوان اسلام)

ہفتہ وار جائزہ

قائدین مجلس خدام الاحمدیہ اپنی ہفتہ وار مجالس میں اس امر کا جائزہ لیتے رہیں کہ

★ ان کی مجلس کے کتنے اراکین قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں۔

★ کتنے نماز باجماعت جانتے ہیں

★ کتنوں کو اردو لکھنا پڑھنا آتا ہے

★ کتنے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ باقاعدگی سے کرتے ہیں ؛

صرف اسلام ہی سچا اور عالمگیر مذہب ہے

مجھ کو قسم خدا کی جس نے ہمیں بنایا ؂ اب آسماں کے نیچے دینِ خدا یہی ہے
اسلام کے محاسن کیونکر بیاں کروں میں ؂ سب خشک باغ دیکھے پھولا پھلا یہی ہے
(مسیح موعودؑ)

اسلام کا عالمگیر مشن

اللہ تعالےٰ نے حضرت رحمۃ للعالمین محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اسلام جیسی نعمت عظمیٰ دے کر فرمایا۔ "قل یا ایہا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا" یعنی لوگوں سے کہہ دے۔ کہ میں تمام دنیا کے لئے رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں چنانچہ اسی حکم خداوندی کے ماتحت حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فاران کی چوٹیوں سے صدائے حق بلند کی۔ جو عرب کے ریگستانوں سے گونجتی اور بحر و بر کو چیرتی ہوئی دنیا کے انتہائی گوشوں تک جا پہنچی۔ اس آواز نے صدیوں کی بگڑی مخلوق کو بدل دیا۔ گویا وحشیوں اور درندوں کو انسان بنایا۔ عام انسانوں کو با اخلاق اور با اخلاق انسانوں کو با خدا بنا دیا۔ اس سراج منیر نے آناً فاناً صفحہ ہستی سے بدی اور شرک کی ظلمت مٹا کر خدا تعالےٰ کی وحدانیت اور جلال کو قائم کر دیا۔ منتشر اقوام اور متفرق طبقوں کو لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پر جمع کر کے ایک قوم بنا دیا۔

اللہ تعالےٰ نے پیغمبر اسلام علیہ السلام کو روحانی غلبہ کے علاوہ دنیوی شوکت اور بادشاہت بھی عطا کی۔ اور اس طرح حضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم ایک گدا سے لے کر شہنشاہ تک کیلئے کامل راہنما اور مقتدا کا درجہ رکھتے ہیں۔ گویا گذشتہ انبیاء کے تمام فضائل اور محاسن حضور کی ذات والا صفات میں مجتمع ہیں۔

اسلام کی عدیم النظیر رواداری

بے شک دیگر مذاہب کے پیرو صلح جوئی اور امن پسندی کا زبانی دعویٰ کرتے ہیں۔ مگر اپنے محدود عقائد اور اصولوں کی اقتدا میں تمام بانیانِ مذاہب کی کماحقہٗ عزت و توقیر کرنے سے قاصر ہیں۔ کیونکہ ان کے ہادی اور رسول ایک خاص زمانہ اور خاص قوم کے لئے مامور تھے جس سے لازمی نتیجہ میں ہر ایک مذہب کے پیروؤں نے محض اپنے رسول کی اطاعت و اکرام کو واجب سمجھا ہوا ہے۔ اور صفحۂ ہستی پر بسنے والے تمام انسانوں کو گمراہ قرار دیتے ہوئے دوسرے انبیاءؑ اور برگزیدوں کے انکار اور تحقیر کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ مگر اس کے مقابل پر اسلام اور پیغمبر اسلام علیہ السلام نے ایسی عظیم الشان اور عالمگیر تعلیم پیش کی۔ جس میں تمام اقوامِ عالم کے باہمی اتحاد اور امن و امان کا راز مضمر ہے۔

اللہ تعالےٰ نے اسلامی دنیا کو وان من امۃ الا خلا فیہا نذیر۔ (یعنی روئے زمین پر کوئی ایسی قوم نہیں گزری۔ جس میں کوئی نبی نہ آیا ہو) کا زریں سبق دے کر ان کے لئے لازمی ٹھیرا دیا۔ کہ ابتدائے آفرینش سے لے کر ابد الآباد تک مبعوث شدہ تمام بزرگوں اور نبیوں کو علی قدر مراتب اپنے اپنے زمانہ کی صادق راستباز اور واجب التعظیم ہستیاں یقین جانیں۔ مزید برآں سردار انبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے اس تعلیم پر زور دیتے ہوئے فرمایا۔ "ولکل قوم ھاد" یعنی دنیا کی تمام قوموں میں ہادی آتے رہے ہیں۔ پھر فرمایا:۔

"لانفرق بین احد منھم ونحن لہ مسلمون۔" یعنی وہ تمام رسول جو مختلف قوموں اور امتوں میں مبعوث ہوتے رہے ہیں۔ ان میں سے کسی میں فرق کرنا جائز نہیں۔ سب کے سب قابل تکریم اور اپنے زمانہ کے راستباز مامور تھے۔

اس طرح اسلام نے بغیر کسی تخصیص کے ہر ایک قوم ہر ایک ملک اور ہر ایک زمانہ کے پیشواؤں اور پیغمبروں کی عزت قائم کرتے ہوئے اہل عالم کو صلح اور امن کے محاذ کی طرف متوجہ کیا۔

سبحان اللہ رواداری کی کیا پاکیزہ اور ہمہ گیر تعلیم ہے جس کی نظیر سوائے اسلام کے کہیں نہیں ملتی۔ فقط اسی پر بس نہیں۔ اسلام نے اعلیٰ اخلاق اور رواداری کی یہاں تک تعلیم دی ہے۔ کہ اگر کوئی غیر مسلم تمہاری مسجدوں میں عبادت کرنا چاہے۔ تو نہایت فراخ دلی سے اسے اجازت دو۔ خواہ کسی مذہب یا عقیدہ کا پیرو ہو۔ پھر حکم ہے۔ کہ تم مشرکوں کے بتوں کو بھی گالی نہ دو۔ جو خدا کے مقابلہ پر قطعاً کوئی حقیقت نہیں رکھتے۔

اسی ضمن میں واضح رہے۔ کہ اسلام سے پہلی تعلیمات میں انبیاء و مرسلین کی طرف کوئی نہ کوئی عیب منسوب کر کے انہیں گنہگار قرار دیا گیا ہے۔ مگر اسلام نے اس صداقت کا انکشاف کیا۔ کہ بلا استثناء تمام انبیاءؑ معصوم عن الخطاء ہیں۔ اور ان سے گناہوں کا سرزد ہونا غیر ممکن ہے۔

صرف اسلام ہی زندہ مذہب ہے

خشک منطق اور فرسودہ دلائل بشری فطرت کو تسکین نہیں دے سکتے۔ جب تک زندہ خدا کے زندہ نشانات دکھانے کے لئے خدا کا کوئی مزکّی اور برگزیدہ انسان مبعوث نہ ہو۔ اور یہ شرف بھی صرف اسلام کو حاصل ہے۔ جس کی تعلیم میں ضرورت زمانہ کے مطابق ہمیشہ کے لئے ایسے مامور من اللہ کے ظہور کا وعدہ کیا گیا ہے۔ جو دنیا سے بدی گمراہی اور فسق و فجور کو مٹا کر راستبازی اور خدا ترسی کو از سرِ نو قائم کرے۔ روحانیت کے پیاسوں کو وصل الٰہی کا آبِ حیات پلائے۔ اور پرانے قصوں کو معجزات اور نشانات الٰہیہ سے حقیقت کا جامہ پہنا کر عالم ظنیات و توہمات کو ایقان اور ایمان سے بدل دے۔ عملاً تمام مذاہب اپنی روحانی زندگی کے تجار اور ارتقاء کا دروازہ بند کر چکے ہیں۔ مگر اسلام بہانگِ دہل کہتا ہے۔ یابنی آدم اما یاتینکم رسل منکم الخ یعنی اے نوعِ انسان ضرور آئیں گے تمہارے پاس میرے رسول تم میں سے جو بیان کریں گے۔ تم پر میری آیات پس جو تقویٰ اختیار کرے گا۔ اس پر نہ کوئی خوف ہوگا۔ اور نہ ہی کسی قسم کا حزن و ملال۔

پس چونکہ ہر زمانہ میں عملی راہنمائی روحانی طمانیت اور ہدایت کا اہتمام صرف اسلام میں پایا جاتا ہے۔ لہذا اس آفتاب عالمتاب کے مقابل پر کوئی مذہب نہیں ٹھیر سکتا۔

اسلام کی مکمل الہامی کتاب

احسن الخالقین خدا کو چونکہ اسلام کے ذریعہ تمام دنیا کی اصلاح اور فلاح مقصود تھی۔ اس لئے اس نے موجودہ زمانہ کی علمی اور ذہنی استعدادوں کے مطابق قرآن مجید جیسا مکمل صحیفۂ فطرت نازل فرمایا۔ جس میں نہ صرف تمام سابقہ کتب سماویہ کی تعلیمات نہایت جامع اور خوبصورت پیرائے میں موجود ہیں۔ بلکہ زمانۂ حال و مستقبل کے مختلف النوع اور مختلف الخیال انسانوں کی اخلاقی اور روحانی ترقیات کے لئے اکمل اور اتم طور پر ہدایات موجود ہیں۔ جیسا کہ کلام پاک میں اللہ جل شانہٗ نے بنی نوع انسان کو مخاطب کر کے فرمایا۔ الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی و رضیت لکم الاسلام دینا۔ "یعنی آج میں نے دین کو کامل کر دیا۔ اور تم پر اپنی نعمت کو پورا کیا۔ اور اب میری رضا اسی میں ہے۔ کہ تم سب کا دین اسلام ہو۔ پس اس لحاظ سے بھی اسلام کو دیگر مذاہب پر فضیلت حاصل ہے۔ کہ اس کے متبعین کی ہدایت کے لئے اللہ تعالےٰ نے جامع اور کامل کلام نازل فرمایا ہے۔

اسلام میں اخوت اور مساوات کی بے نظیر تعلیم

اپنے سیاسی اور ملی مفاد کی خاطر تمام مذاہب کے پیرو اہل عالم کو اپنے اندر شامل ہونے کی دعوت دیتے ہیں۔ مگر تاریخ اور مشاہدہ گواہ ہیں۔ کہ بجز اسلام کسی مذہب میں وہ قوت جاذبہ نہیں۔ جو غیروں کو مساوات کا درجہ دیکر اپنا سکے۔ معابد کے استعمال۔ سوشل تعلقات اور متفرق دنیوی معاملات میں نووارد دین کے ساتھ غیریت برتی جاتی ہے۔ جس سے بالبداہت معلوم ہوتا ہے۔ کہ عالمگیر مساوات اور اخوت کی جو تعلیم اسلام نے پیش کی ہے۔ اس سے دیگر مذاہب قطعاً معرا ہیں۔

اسلام نے بڑائی کا جو معیار قائم کیا ہے۔ وہ نیکی تقویٰ اور خدمتِ خلق پر مبنی ہے۔ خدا تعالےٰ کے حضور حاضر ہوتے وقت بلا امتیاز آقا و غلام اور خادم و مخدوم دوش بدوش پیش ہوتے ہیں۔ فریضۂ نماز کے لئے اگر ادنیٰ اپنے افسر سے پہلے آتا ہے۔ تو وہی زیادہ ثواب کا مستحق ہے۔ اور افسر کو کوئی حق نہیں۔ کہ اپنے خادم کے پاؤں کی جگہ پر سجدہ کرنے سے اعراض کرے۔ یہ ہے وہ الٰہی قانون جس نے باہمی تنافر کو یکجہتی اور اخوت سے بدل ڈالا ہے۔ علیٰ ہذا القیاس آزادیٔ ضمیر اور آزادیٔ رائے اور سوشل تعلقات کے لحاظ سے بلا تفریق سیاہ و سفید رنگ و نسل نیکی اور اعمال صالحہ کو مدنظر رکھتے ہوئے فضیلت دی جاتی ہے۔ ورنہ سب آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

غرضیکہ میں اپنے "پیارے" مذہب اسلام" کے محامد و محاسن کو کہاں تک شمار کروں۔ اس کے سادہ۔ ہمہ گیر اور عالمگیر مذہب ہونے کا پہلا اور آخری ثبوت یہی ہے کہ اس کے مقابل پر دیگر ادیان مروجہ محض افسانہ کی حقیقت رکھتے ہیں۔ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ دنیا کے بندوں کو اس شیریں چشمہ سے سیراب کرے۔

امانت تحریک جدید میں روپیہ رکھوانا فائدہ بخش بھی ہے۔ اور خدمت دین بھی ہے۔

(حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ)

خدام الاحمدیہ کا سالِ رواں کا پروگرام!

یکم فروری ۱۹۵۳ء سے خدام الاحمدیہ کا نیا سال شروع ہو چکا ہے۔ سالِ رواں کے لئے مجلس مرکزیہ نے حسب ذیل پروگرام مرتب کیا ہے۔ یہ پروگرام اصولی ہے۔ اس کی روشنی میں ہر مجلس مقامی حالات کے مطابق اس کی تفصیلات، اور طریق کار طے کر سکتی ہے۔

۱۔ شعبہ تبلیغ

(۱) ہر خادم مہینہ میں کم از کم ایک دن تبلیغ کے لئے وقف کرے۔

(۲) ہر خادم عہد کرے کہ سال میں کم از کم ایک احمدی بنانے کی پوری کوشش کرے گا۔

(۳) رشتہ داروں میں تبلیغ کی طرف خاص توجہ دی جائے۔ اس سکیم کے مطابق مجالس اپنی اپنی جگہ تنظیم اور ترتیب کے ماتحت خدام سے عمل کرائیں۔ اور گرد کے علاقوں کو حلقوں میں تقسیم کر لیا جائے۔ اور وہاں خدام باقاعدگی کے ساتھ جائیں۔ اور ان پر جس قسم کے اعتراضات ہوں وہ نوٹ کر کے قائد کے توسط سے مرکز میں بھجوائیں۔

۲۔ شعبہ خدمت خلق

(۱) ہر خادم فرسٹ ایڈ سیکھے

(۲) اے۔ آر۔ پی کی تربیت زیادہ سے زیادہ حاصل کی جائے۔

(۳) اسٹیشنوں اور لاریوں کے اڈوں پر خدام باری باری جا کر مسافروں کی رہنمائی کریں۔ اور مزدوروں کی بوجھ اٹھانے میں مدد کریں۔

مقامی ڈاکٹروں کے ساتھ بات کر کے خدام کو فرسٹ ایڈ سکھانے کا خاص انتظام کیا جائے۔ اور دیکھا جائے۔ کہ کون کون خادم فرسٹ ایڈ جانتا ہے۔ اور کس حد تک۔ اسی طرح مقامی طور پر اے۔ آر۔ پی کی تربیت حاصل کی جائے۔

(۳) شعبہ تجنید

ہر جماعت میں خدام الاحمدیہ کو منظم طور پر قائم کیا جائے کوئی جگہ ایسی نہ رہے جہاں جماعت تو قائم ہو۔ لیکن وہاں خدام الاحمدیہ قائم نہ ہو اگر کسی جگہ ایک ہی ایسا نوجوان ہے۔ تو وہی مجلس کے پروگرام پر عمل کرے اور مرکز میں اپنا اندراج کرے۔ اسی طرح یہ دیکھا جائے کہ ہر مجلس کے جملہ خدام نے فارم رکنیت پر کر دیا ہے یا نہیں۔ اگر نہیں کیا تو پر کر کے جلد تر مرکز میں بھجوایا جائے۔ مقامی خدام کا ریکارڈ مکمل طور پر جملہ کوائف کے ساتھ رکھا جائے۔

قریب کی جماعتوں میں جہاں خدام الاحمدیہ قائم نہیں ہے۔ وہاں گروپ بھجوا کر مجلس قائم کی جائے۔

۴۔ شعبہ اطفال

(۱) اطفال کی تربیت کے لئے تعلیمی نصاب مقرر کیا جائے۔ اور انہیں آوارگی اور فضول کھیلوں سے بچانے کی کوشش کی جائے۔

(۲) اطفال کو روزانہ کم از کم نصف گھنٹہ کے لئے جمع کر کے ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے۔

(۳) ہر ایسی جگہ جہاں خدام الاحمدیہ قائم ہے۔ مجلس اطفال کا قیام نہایت ضروری ہے۔ اور ان کی تربیت کے لئے خاص مربی مقرر کرنے چاہئیں۔

(۵) شعبہ تحریک جدید

(۱) ہر خادم جو دفتر اول میں شامل نہیں۔ دفتر دوم میں شامل کیا جائے

(۲) سال رواں کے وعدہ جات۔ اور بقایا جات کی وصولی میں مدد دی جائے۔

(۶) شعبہ وقارِ عمل

ہر روز آدھ گھنٹہ مجلس کے کام کے لئے وقت دینے اور ماہانہ اجتماعی ہاتھ کا کام کرنے کو مجلس میں رائج کیا جائے۔

(۷) شعبہ تربیت و اصلاح

احمدی نوجوانوں کو تمباکو نوشی سے منع کیا جائے۔

(۲) نماز باجماعت کی پابندی کرائی جائے

(۳) احمدی تاجروں میں سچ اور دیانت کا مادہ پیدا کیا جائے۔

(۸) شعبہ مال

(۱) دفتر مرکزیہ کی عمارت مکمل کرنے کے لئے بقیہ رقم فراہم کی جائے۔

(۲) ماہانہ چندہ شرح کے مطابق وصول کیا جائے۔

(۹) ایثار و استقلال

(۱) ہر ہفتہ مجلس عاملہ مقامی کے اجلاس باقاعدگی سے ہوں۔ اور ان میں جائزہ لیا جائے۔ کہ سکیموں پر کس حد تک عمل ہوا۔ اور آئندہ کیا کرنا ہے۔

(۲) ہر مقامی مجلس اپنا دفتر قائم کرے جہاں بیٹھ کر اراکین پروگرام پر عمل کرانے کی تدابیر سوچ سکیں۔

(۳) ہر مجلس مرکز میں اپنے کام کی ماہانہ رپورٹ ہر ماہ کی دس تاریخ تک بھجوا دے

(۱۰) شعبہ تعلیم

خدام کی علمی صلاحیتوں کے اعتبار سے خدام کے مندرجہ ذیل تین مدارج مقرر کئے جائیں۔

(۱) پہلا طبقہ - ناخواندہ خدام - جو اردو لکھنا پڑھنا اور قرآن مجید ناظرہ نہیں جانتے

(۲) دوسرا طبقہ خدام جن کی تعلیم مڈل یا مڈل کے مساوی ہے۔ اور دینیات کے لحاظ سے قرآن مجید ناظرہ اور ترجمہ نماز جانتے ہیں۔

(۳) تیسرا طبقہ تمام خدام جو مڈل سے اوپر تعلیم رکھتے ہیں۔

ان تینوں طبقات کے لئے سہ سالہ کورس مقرر کر دیا گیا ہے۔ ہر سال مقررہ نصاب کا امتحان مرکز کی طرف سے ہو گا۔ پرچہ بنا کر مرکز مجالس کو بھجوا دے گا۔ مجالس خود انہیں نمبر دیں۔ اور اپنے خدام کے اسماء معہ نمبر اوّل آنے والے کا پرچہ مرکز میں بھجوا دیں۔ مجموعی اعلان مرکز کرے گا۔ اسی طرح تین سالوں میں پھیلے ہوئے کورس کا مکمل امتحان دینے کے بعد آخری سال سند دی جائے گی۔ اور اوّل، دوم و سوم رہنے والوں کو انعام دیا جائے گا۔

(۱۱) شعبہ ذہانت و صحت جسمانی

(۱) ہر خادم کسی ایک کھیل میں ضرور حصہ لے

(۲) کھیلوں کا شوق پیدا کرنے کے لئے مختلف کلبوں کا اجراء کیا جائے۔ کوشش کی جائے کہ ہر خادم باقاعدہ اپنی کلب میں شامل ہو۔ ان کلبوں کی مالی امداد کے لئے مقامی طور پر سرپرست [illegible]

(۳) ہفتہ میں ایک دفعہ قریبی حلقوں کے آپس میں میچ کرائے جائیں۔

(۴) ہر ماہ کے آخر میں ان مقابلوں کو زیادہ وسعت کے ساتھ کرایا جائے

(۵) سال میں ایک دفعہ سارے ضلع کے خدام کا ایک ٹورنامنٹ کرایا جائے۔

(۶) دیہاتی مجالس اپنے ماحول کے مطابق کھیلوں کو رواج دیں

(۷) مجالس اپنے اپنے بہترین کھلاڑیوں کی ٹیم تیار کر کے مشہور ٹورنامنٹوں میں بھجوانے کی کوشش کریں (۸) خدام میں نشانہ بازی، ہاکنگ، کشتی رانی، تیراکی اور گھوڑ سواری کا شوق پیدا کیا جائے۔

(۹) مختلف قسم کے کاریگروں کی فہرستیں تیار کی جائیں۔ اور خدام کاریگروں سے وعدے لئے جائیں۔ کہ ہر کاریگر سال میں خدام کی ایک معین تعداد ٹریڈ کرے۔ مجالس اس مقصد کے لئے زیادہ سے زیادہ خدام تیار کریں جو ٹیکنیکل کام سیکھنے کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ اس سال کے آخر تک کم از کم دس فی صدی خدام ضرور کوئی نہ کوئی ہنر سیکھ جائیں۔

مجلس مرکزیہ کی طرف سے مجالس کے لئے آئندہ سال میں کام کرنے کے لئے مندرجہ بالا اصولی کام مقرر کئے گئے ہیں۔ مجالس ان پر عمل کرائیں۔ اور اپنی ماہانہ رپورٹوں میں اس کا ذکر کریں۔ کہ کس حد تک کام ہوا۔ اور باقی کے لئے کیا تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں۔

تحریک جدید کے وعدوں کی ادائیگی کی طرف خاص توجہ دی جائے

وکیل المال تحریک جدید تحریر کرتے ہیں:۔

تحریک جدید کی آمد میں گذشتہ سال کی نسبت معتدبہ کمی ہے۔ اس کمی کی وجہ سے بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے کام کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہو سکتا ہے۔ اس لئے ان ایام میں تحریک جدید کے وعدوں اور بقاؤں کی ادائیگی کی طرف مخلصین جماعت کی خاص توجہ کی ضرورت ہے اپنا وعدہ آج ہی ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

مصباح ہر احمدی گھرانہ میں پہنچنا ضروری ہے

اس لئے کہ

(۱) اس میں حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا درس شامل ہوتا ہے

(۲) اس میں سلسلہ کے جید علماء اور پڑھی لکھی بہنوں کے مضامین شامل ہوتے ہیں (۳) عورت کے متعلق اسلامی احکام کو واضح کیا جاتا ہے۔ (۴) مذہبی معاشرتی اور تمدنی معلومات پیش کی جاتی ہیں جن سے موجودہ مسموم فضا میں ہر احمدی بہن کو آگاہ ہونا ضروری ہے۔ پس آپ کو خریدار [illegible]

وصایا:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تا کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت نمبر ۱۳۶۰۹:۔ منکہ معراج بی بی زوجہ اللہ دتہ صاحب قوم ڈھلوں عمر ۴۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بلاک الف بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۳/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے حق مہر ۶۰ روپے جو میں نے وصول کر لئے ہیں۔ زیور دو تولہ قیمت ۱۶۰ روپے۔ کل ۲۲۰/ روپے ہے۔ اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ العبد: معراج بی بی موصیہ نشان انگوٹھا گواہ شد: اللہ دتہ خاوند موصیہ گواہ شد: عبد اللہ درزی بلاک الف ربوہ: کاتب سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

وصیت نمبر ۱۳۶۰۵:۔ منکہ حاجی احمد خان ایاز ولد چوہدری کرم دین صاحب قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر ۴۱ سال بیعت فروری ۱۹۰۵ء ساکن کھاریاں ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۵/۵۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری آمد ۹۵۰/ روپے ماہوار ہے۔ انکم ٹیکس اور کار الاؤنس کٹوتی کے بعد ۸۰۰/ روپے مجھے ملتے ہیں۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ کمی بیشی آمد کی اطلاع دیتا رہوں گا۔ میری جائداد غیر منقولہ ایک دو منزلہ مکان قیمتی ۴ ہزار روپیہ اور ایک باغ چار بیگھہ مع حویلی قیمتی دس ہزار روپیہ اور ایک بنگلہ کوٹھی قیمتی دس ہزار تمام جائداد کھاریاں میں واقع ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے بعد جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ العبد: حاجی احمد خان ایاز موصی منیجر ایمپلائمنٹ ایکسچینج لاہور۔ گواہ شد: یوسف ایاز پسر موصی گواہ شد: عبد اللہ خان کھاریاں

وصیت نمبر ۱۳۶۰۸:۔ منکہ اللہ دتہ ولد علی محمد صاحب قوم ڈھلوں پیشہ موچی عمر ۳۷ سال بیعت دسمبر ۱۹۳۶ء ساکن ربوہ الف بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۳/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت ماہوار آمد بذریعہ مزدوری مبلغ ۳۲/ روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ العبد: اللہ دتہ ربوہ بلاک الف موصی۔ گواہ شد: عبد اللہ درزی بلاک الف ربوہ گواہ شد: کریم بخش دوکاندار بلاک الف ربوہ

وصیت نمبر ۱۳۶۰۱:۔ منکہ مستری عبد الکریم ولد مستری لال دین صاحب قوم مغل پیشہ عمر ۴۲ سال بیعت ۲۱ مارچ ۱۹۵۲ء ساکن چونڈہ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۱۱/۵۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ اس وقت میرا گذارہ اپنے پیشہ معماری کی آمد پر ہے جو اوسطاً ساٹھ روپے ماہوار ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا دسواں حصہ ماہ بماہ ادا کرتا رہوں گا۔ وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم ۔ العبد: عبد الکریم مستری موصی۔ گواہ شد: عبد الحق ناصر زعیم خدام الاحمدیہ منٹگمری: گواہ شد: ناصر علی سیکرٹری وصایا منٹگمری

وصیت نمبر ۱۳۶۰۲:۔ منکہ صفدر علی شاہ ولد سید انور علی شاہ صاحب قوم قریشی فاروقی پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال بیعت مارچ ۱۹۴۳ء ساکن منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۱۱/۵۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد کوئی نہیں صرف ملازمت پر گذارہ ہے۔ جس کی ماہوار آمد ۷۵/۱ روپے ہے۔ اگر میرے مرنے پر کوئی جائداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ العبد: صفدر علی شاہ دفتر نہر لوئر باری دوآب منٹگمری گواہ شد: نذیر احمد سیکرٹری مال منٹگمری گواہ شد: ناصر علی سیکرٹری وصایا منٹگمری

وصیت نمبر ۱۳۶۱۲:۔ منکہ ریاض بیگم زوجہ محمد اقبال صاحب قوم جٹ عمر ۳۵ سال بیعت ۱۹۳۵ء ساکن ساہووالہ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ یکصد روپیہ مہر وصول شدہ ہے زیور کوئی نہیں۔ میری زمین ۲۰ گھماؤں ہے یہ عارضی مستقل ہے۔ جس کی آمدنی سالانہ ۲۰۰۰/ روپے سالانہ ہے۔ میں اس جائداد و آمدنی کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر جو جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ: ریاض بیگم موصیہ نشان انگوٹھا گواہ شد: علی محمد صحابی موصی گھٹیالیاں۔ گواہ شد: تاج دین موصی ساہووالہ

وصیت نمبر ۹۲۵:۔ منکہ خوشی محمد ولد چوہدری فضل دین صاحب قوم جٹ عمر ۳۶ سال بیعت ۱۹۰۲ء ساکن چک ۳۳ جنوبی ڈاکخانہ چک ۳۱ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۴/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ اراضی تعدادی تیس کنال واقع راجیکی ڈاکخانہ میلاں ضلع گجرات میں بلا شرکت غیرے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ میرے مرنے پر جس قدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔ العبد: خوشی محمد موصی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد: خورشید احمد انسپکٹر وصایا: گواہ شد: راجہ محمد عبد اللہ اول مدرس چک ۳۳ جنوبی سرگودھا۔

وصیت نمبر ۱۳۶۱۳:۔ منکہ کلثوم بیگم زوجہ چوہدری عبد الخالق صاحب قوم آرائیں عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۲۴۳ گ ب کلیان پور ڈاکخانہ خاص ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۱/۵۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ مہر پانچصد روپیہ زیور طلائی ۶ ۱/۴ تولے میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کے وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ الامتہ: کلثوم بیگم بقلم خود گواہ شد: عبد الخالق بقلم خود خاوند موصیہ گواہ شد: نور محمد کارکن دفتر محاسب ربوہ

بھارت متروکہ جائیدادوں کے معاہدے منسوخ کرنے کیلئے تیار ہے

بھارتی وزیر آبادکاری کا انکشاف

شملہ ۷ رمئی۔ بھارت کے وزیر آبادکاری مسٹر اجیت پرشاد جین نے انکشاف کیا ہے۔ کہ انہوں نے حال ہی میں پاکستان کے وزیر مہاجرین و آبادکاری مسٹر شعیب قریشی کو ایک خط بھیجا ہے۔ جس میں متروکہ املاک کے مختلف پہلوؤں پر تبصرہ کیا گیا ہے۔ یہاں ایک پریس کانفرنس کو مخاطب کرتے ہوئے مسٹر اجیت پرشاد جین نے کہا کہ اس مراسلے میں متروکہ اور غیر متروکہ املاک کے معاہدوں ٹھیکیداروں کی مالی ضمانتوں اور مختلف دعاوی کی جانچ پڑتال کے مسائل شامل کئے گئے ہیں۔ مسٹر جین نے کہا کہ ہم تمام غیر طے شدہ مسائل کو حل کرنے کا تہیہ کئے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ بھارت سرکار متروکہ املاک کے معاہدوں کو منسوخ کرنے کے سوال پر بھی غور کرنے کے لئے تیار ہے۔ مسٹر جین نے کہا۔ کہ جو بھی سمجھوتہ ہوگا۔ اس میں تمام مسائل بہرحال شامل ہوں گے۔ اور ایسی جائیدادوں کے سوالات پر بھی غور کیا جائیگا۔ جنہیں دونوں ملکوں میں متروکہ قرار دیا جائیگا۔ بھارتی وزیر بحالیات پاکستان کے وزیر مہاجرین مسٹر شعیب قریشی کے اس بیان کا جواب دے رہے تھے۔ جس میں انہوں نے کہا تھا۔ کہ وہ پاکستان اور بھارت میں متروکہ جائیدادوں کے تمام قوانین کو منسوخ کرانے کی جد وجہد کریں گے۔ مسٹر جین نے کہا۔ کہ میں ان قوانین کی تنسیخ کے سوال پر دوبارہ مذاکرات شروع کرنے کے لئے تیار ہوں۔ اس سے پہلے جو مذاکرات شروع ہوئے تھے۔ ان کے دوران میں بھارت نے پاکستان کی اس پیشکش کو رد کر دیا تھا۔ کہ ان قوانین کو منسوخ کر دیا جائے۔ بھارت نے کہا تھا۔ وہ پہلے غیر منظور شدہ علاقوں میں ان قوانین کو منسوخ کرنے کے متعلق پاکستان کی تجویز منظور کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ جب مسٹر جین سے پوچھا گیا۔ کہ کیا اس مسئلہ پر مزید خط و کتابت سے شرنارتھیوں کو معاوضہ ادا کرنے کا معاملہ پھر التوا میں پڑ جائیگا۔ تو مسٹر جین نے کہا۔ کہ اس پہلو پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے توقع ظاہر کی۔ کہ معاوضے کی ادائیگی میں کوئی غیر ضروری تاخیر نہیں ہوگی۔ اور کہا کہ اگر دونوں ملکوں کے درمیان مذاکرات بھی ہوئے۔ تو ان کے دوران میں بھی معاوضوں کی ادائیگی کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے۔ آخر میں مسٹر جین نے کہا۔ کہ ہم متروکہ جائیدادوں کا مسئلہ جلد حل کرنا چاہتے ہیں۔ تاکہ اقلیتوں اور پناہ گزینوں کو تکلیف نہ ہو سکے۔

شیاما پرشاد مکرجی کو مشرقی پنجاب میں داخل ہوتے ہی گرفتار کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا

جالندھر ۷ رمئی۔ جن سنگھی ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی حکومت ہند کے خلاف تحریک کے سلسلہ میں عنقریب مشرقی پنجاب کا دورہ کرنے والے ہیں۔ لیکن مقامی اخبارات کی اطلاعات کے مطابق حکومت ہند نے حکم دیا ہے۔ کہ جن سنگھی مکرجی کو مشرقی پنجاب میں داخل ہوتے ہی گرفتار کر لیا جائے۔

عبد الستار نیازی کو سزائے موت

لاہور ۷ رمئی۔ لاہور کی ایک فوجی عدالت نے عبد الستار خان نیازی کو موت کی سزا کا حکم سنایا ہے۔ عبد الستار نیازی حالیہ ایجی ٹیشن کے لیڈروں میں ممتاز تھے۔ وہ حالیہ ہنگاموں کے دوران میں لاہور سے فرار ہو کر قصور چلے گئے۔ جہاں انہیں گرفتار کر کے لاہور لایا گیا۔ آپ پنجاب اسمبلی کے ممبر بھی ہیں۔

کانپور کے قریب ایک اور ریل گاڑی پٹڑی سے اتر گئی

کانپور ۷ رمئی۔ کل ماگر وارہ ریلوے اسٹیشن کے قریب ایک مال گاڑی کا انجن اور ایک ڈبہ پٹڑی سے اتر گیا۔ اگرچہ اس حادثہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ لیکن ریل گاڑیوں کی باقاعدہ آمد و رفت تقریباً چار گھنٹے تک معطل رہی۔

کراچی میں دیوار گرنے سے دو افراد ہلاک تین زخمی ہو گئے

کراچی ۷ رمئی۔ آج بھنگی کوارٹرس میں ایک دیوار کے نیچے دب کر دو مزدور اسی جگہ ہلاک ہو گئے اور تین بری طرح زخمی ہو گئے۔ بتایا جاتا ہے۔ کہ میونسپل کارپوریشن کے نئے کوارٹرس کی تعمیر کے لئے پرانے مکانات ڈھائے جا رہے تھے۔ کہ دیوار مزدوروں پر آ گری جس کے نتیجے کے طور پر بڑی بڑی اینٹوں کے نیچے عبد الحفیظ اور گل شیر دب گئے۔ اور ملبے کے نیچے سے نکالے جانے سے قبل وہ ہلاک ہو گئے۔ تین اور زخمی مزدوروں کو ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ سنٹرل پولیس نے دونوں لاشوں کو اپنے قبضہ میں لے لیا ہے۔ اور انہیں پوسٹ مارٹم کے لئے روانہ بھیج دیا گیا ہے۔

پاکستان کی وزارت خارجہ کے عملے میں تخفیف

مشاورتی مجلس قائمہ کے جلسے میں غور

کراچی ۷ رمئی۔ آج وزیر خارجہ چوہدری ظفر اللہ خان کی صدارت میں وزارت خارجہ کی مشاورتی مجلس قائمہ کا جلسہ ہوا۔ جس میں وزارت امور خارجہ کے متعلق غور کیا گیا۔ خاص طور پر وزارت امور خارجہ اور غیر ملکوں میں پاکستان کے سفارتی دفاتر میں تخفیف کرنے کے سوال پر غور کیا گیا۔ اس جلسے میں مسٹر احمد جعفر مولوی ابراہیم خاں اور مسٹر بی کے دتہ شریک ہوئے۔

زکوٰۃ ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے

ہند چینی میں کمیونسٹوں کے خلاف اقوام متحدہ کی کارروائی کا خطرہ

واشنگٹن ۷ رمئی۔ حکومت امریکہ نے آج دھمکی دی ہے۔ کہ اگر حالات ٹھیک نہ ہوئے تو ہند چینی میں اقوام متحدہ کو حملہ آوروں کے خلاف کارروائی کرنی پڑیگی۔ اور سینٹ کے ایک ری پبلکن نے اشارہ کیا ہے۔ کہ امریکی ہوائی اور بحری فوج فوری طور پر استعمال کی جائیگی۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے لاؤس میں کمیونسٹ حملہ کو جارحانہ قرار دیا ہے۔ اور کہا ہے۔ کہ اس سے جاپان اور پورے مشرق کے لئے خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ اس معاملہ میں امریکہ کی حکومت فرانس۔ تھائی لینڈ اور ویٹ نام سے گفتگو کر رہی ہے۔ کہ اقوام متحدہ کی مداخلت کیا صورت اختیار کرے گی۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ کمیونسٹ حملہ آور تھائی لینڈ کی سرحدوں تک پہنچ چکے ہیں۔ حکومت امریکہ حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے ہر اقدام کرنے کے لئے تیار ہے۔ مگر اسکی تفصیلات بتانا مناسب نہیں۔

پاکستان کی جانب سے آسٹریلیا کو مبارکباد

کراچی ۷ رمئی۔ مسٹر غلام محمد گورنر جنرل پاکستان نے ہز ایکسلنسی فیلڈ مارشل سر ولیم سلم کو مندرجہ ذیل تہنیتی پیغام بھیجا ہے۔ "گورنر جنرل آسٹریلیا کے عہدہ پر فائز ہونے پر میں آپ کو خلوص دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں مجھے یقین ہے کہ یور ایکسلنسی کی رہنمائی میں باشندگان آسٹریلیا ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن رہیں گے۔ میں یور ایکسلنسی کی شادمانی اور باشندگان آسٹریلیا کے عظیم مستقبل کے لئے دعا کرتا ہوں۔"

مودودی صاحب اور ان کے رفقاء کے علاوہ لاہور میں جماعت اسلامی کے تمام ارکان رہا کر دیئے گئے

کراچی ۷ رمئی۔ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ جماعت اسلامی کے گرفتار شدہ سربراہ کاروں میں سے سوائے مودودی صاحب۔ میاں طفیل محمد صاحب ملک نصر اللہ خان عزیز (مدیر تسنیم) اور سید نقی علی صاحب کے بقیہ وہ سارے حضرات رہا کر دیئے گئے۔ جو لاہور میں اسیر تھے۔ دیگر اضلاع پنجاب میں گرفتار شدگان کی کوئی اطلاع ہنوز نہیں ملی ہے۔ رہا ہونے والوں میں مودودی صاحب کے دست راست امین احسن صاحب اصلاحی مدیر چراغ راہ اور نعیم صدیقی صاحب شامل ہیں۔

بھوپال ۷ رمئی۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دو ماہ کے لئے بھوپال میں دفعہ ۱۴۴ کے ذریعے جلسے کرنے یا جلوس نکالنے اور لاؤڈ سپیکر استعمال کرنے کی ممانعت کر دی ہے۔

پنجاب میں عام انتخابات ۱۹۵۳ء کے آخر تک ہوں گے؟

کراچی ۷ رمئی۔ گو سرکاری حکام قطعی خاموش ہیں۔ مگر یہ خیال برابر جڑ پکڑ رہا ہے۔ کہ پنجاب کی کابینہ میں جلد از جلد ردّ و بدل ہونے والا ہے۔ اور کم سے کم دو وزراء تو ضرور بدلے جائیں گے۔ گو ابھی تک اس خبر کی تصدیق نہیں ہو سکی۔ مگر یہ خیال برابر مستحکم ہو رہا ہے۔ کہ پنجاب میں جلد ہی عام انتخابات ہونے والے ہیں۔ گویہ انتخابات ۱۹۵۳ء کے اختتام سے پہلے مکمل نہ ہوں گے۔ نئے گورنر کے تقرر اور گورنر جنرل کے دورۂ پنجاب کو اس سلسلے میں خاص طور پر اہم سمجھا جا رہا ہے۔ (جنگ)

اخباری کاغذ کے علاوہ دیگر قسموں کے کاغذ کی مقررہ قیمتیں

کراچی ۷ رمئی۔ قیمتوں اور رسدوں کے کنٹرولر جنرل مسٹر این۔ ایم خاں کا جاری کردہ ایک نوٹیفیکیشن پاکستان کے غیر معمولی گزٹ مورخہ ۶ رمئی ۱۹۵۳ء میں شائع ہوا ہے۔ یہ نوٹیفیکیشن ضروری اشیاء (تقسیم کے کنٹرول) کے آرڈر مجریہ ۱۹۵۳ء کے تحت جاری کیا گیا ہے۔ اس نوٹیفیکیشن میں مذکورہ احکام کے مطابق اخباری کاغذ کے علاوہ دیگر تمام درآمدی قسموں کے کاغذ کی انتہائی قیمت فروخت زیادہ سے زیادہ درآمدی قیمت اور اس ۲۵ فی صدی رقم کو ملا کے ہوگی۔ جو تاجروں کے منافع کی انتہائی حد کے طور پر مقرر کی گئی ہے۔ اس سلسلہ میں درآمد کنندگان کے لئے منافع کی حد درآمدی قیمت پر ۱۲½ فی صدی تھوک فروشوں کے لئے درآمدی قیمت پر ۵ فی صدی اور خوردہ فروشوں کے لئے درآمدی قیمت پر ۷½ فی صدی ہے۔ ایسی صورت میں جب درآمد کنندہ تھوک فروش بھی ہو۔ اس کے منافع کی حد درآمدی قیمت پر ۱۷½ فی صدی سے زیادہ نہ ہوگی۔ منافع کی مذکورہ بالا حد سے قطع نظر اگر کوئی درآمد کنندہ مرکزی حکومت یا کسی صوبائی حکومت کے ہاتھ بڑی مقدار میں اپنا کاغذ فروخت کریگا۔ تو اس کے منافع کی حد درآمدی قیمت پر ۱۰ فی صدی سے زیادہ نہ ہوگی۔ اس آرڈر کے مقاصد کے لئے درآمدی قیمت مندرجہ ذیل رقوم [۴] پر مشتمل ہوگی۔ (۱) سی۔ آئی۔ ایف قیمت۔ (۲) کسٹم کا محصول اور بحری ٹیکس (۳) جہاز سے سامان اتارنے وغیرہ کا کرایہ۔

جن سنگھ اور راشٹریہ سیوک سنگھ کو خلافِ قانون قرار دیا جائے گا

نئی دہلی ۷ رمئی۔ معلوم ہوا ہے کہ چند صوبوں میں جن سنگھ کو جلد ہی خلاف قانون قرار دیدیا جائے گا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ چند صوبائی حکومتوں نے اس سلسلہ میں مرکزی حکومت سے مشورہ طلب کیا تھا۔ ہند سرکار نے ان کو لکھ دیا ہے۔ کہ امن و قانون برقرار رکھنے کی ذمہ داری صوبائی حکومتوں پر ہے اور اگر وہ مناسب سمجھتی ہیں تو وہ جن سنگھ کو خلافِ قانون قرار دے سکتی ہیں۔ ہند سرکار کے اس مشورہ کی روشنی میں چند صوبائی حکومتوں نے جہاں اسوقت جن سنگھ کا ستیہ گرہ جاری ہے جن سنگھ کو خلاف قانون قرار دینے کا فیصلہ کیا ہے یہ معلوم ہوا ہے کہ جن سنگھ کے ستیہ گرہ سے پیدا شدہ امن و قانون کی صورت حالات پر غور کرنے کیلئے مرکزی کابینٹ کا ایک ضروری اجلاس منعقد ہو رہا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس کا مقابلہ کرنے کیلئے ایگزیکٹو نے جو قدم اٹھایا ہے اس سے صورتِ حالات قابو میں آ رہی ہے۔ حکومت کو اسباب کا پوری طرح علم ہے کہ جن سنگھ کے ستیہ گرہ کو کہاں کہاں سے امداد مل رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ستیہ گرہ کو دبانے کیلئے حکومت جن سنگھ اور اس کی امداد کرنے والوں کو گرفتار کرے گی اور جو لوگ مالی امداد کر رہے ہیں ان کے فنڈ ضبط کرے گی یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حکومت راشٹریہ سیوک سنگھ کے خلاف بھی قدم اٹھانے پر غور کر رہی ہے اس سلسلہ میں کہا جا رہا ہے کہ جب راشٹریہ سیوک سنگھ پر سے پابندی اٹھائی گئی تھی تو سنگھ کے گرو نے سردار پٹیل سے وعدہ کیا تھا کہ سنگھ پولیٹیکل تحریک میں حصہ نہیں لیں گے لیکن اب سنگھ والے کھلے بندوں اس وعدہ کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔

پاک پارلیمنٹ کے وفد کی شرکت

کراچی ۷ رمئی۔ یہاں معلوم ہوا ہے کہ ملکہ الزبتھ دوئم کی تاجپوشی کی تقریب میں پاک پارلیمنٹ کی نمائندگی ایک سہ رکنی وفد کرے گا۔ وفد کی قیادت پاک دستور یہ کے صدر مولوی تمیز الدین خاں کریں گے اور اس میں پارلیمنٹ میں حزب مخالف کے لیڈر مسٹر البیرسی جیٹو پادیا اور پاک دستور یہ کے سکرٹری مسٹر محمد بشیر احمد شامل ہونگے۔ مسٹر بشیر احمد وفد کے سکرٹری کی حیثیت سے کام کریں گے۔ توقع ہے کہ وفد ۲۴ رمئی کو یہاں سے لنڈن روانہ ہوگا۔ اسکے پندرہ جون کو واپس آنے کی توقع ہے وفد ۲۷ مئی کو قصر بکنگھم میں ایک ضیافت میں شرکت کریگا جس میں ملکہ بھی شریک ہونگی۔

فلپائن کے وزیر خارجہ کراچی سے گذرے

کراچی ۷ رمئی۔ فلپائن کے وزیر خارجہ سینور جوا کم ایم ایلیزالڈے نے کہا ہے۔ کہ مجھے امید ہے کہ میرے ملک میں پاکستان کا سفارتی نمائندہ بہت جلد پہنچے گا۔ وزیر خارجہ فلپائن تاجپوشی کی تقریب میں شرکت کے لئے لنڈن جاتے ہوئے کراچی سے گذرے تھے۔ آپ نے کہا کہ پاکستان سے ہمارے تعلقات بہت عمدہ ہیں مگر بدقسمتی سے پاکستان میں فلپائن کا قونصل خانہ ہونے کے باوجود پاکستان کا کوئی سفارتی نمائندہ فلپائن میں نہیں ہے۔ لاؤس (ہند چینی) پر کمیونسٹوں کے حملے پر ایک سوال کے جواب میں انہوں نے تشویش کا اظہار کیا۔

جاپانی کابینہ میں ایرانی تیل کا ذکر

ٹوکیو ۷ رمئی جاپانی کابینہ میں ایک ترجمان نے ایران سے ۱۸ ہزار ٹن خریدکردہ تیل کے متعلق تفصیل بتانے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ اس سلسلے میں کچھ کہنا جاپان کی خارجہ پالیسی کو متاثر کئے بغیر نہیں رہے گا جاپان کی ایک کمپنی اپنے جہاز میں ۱۸ ہزار ٹن تیل ابادان سے خرید چکی ہے۔ جو جاپان پہنچنے والا ہے۔

پاکستان میں عربی کو مقبول بنانے کی کوشش

کراچی ۷ رمئی۔ دمشق کی پروفیسر مسٹر یاسین ہاد۔ اور مسٹر حمید ہاشمی پاکستان میں عربی کو مقبول بنانے کیلئے یہاں پہنچے ہیں۔ وہ وزیر تعلیم ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی سے مل کر پاکستانی یونیورسٹیوں میں عربی پڑھانے سے متعلق امور پر بات چیت کر چکے ہیں۔ یقین کیا جاتا ہے کہ ڈاکٹر قریشی نے ان سے کہا کہ وہ پاکستان میں عربی کو اور مقبول بنانے کیلئے ہر ممکن سہولت فراہم کریں گے۔

بمبئی ۷ رمئی گو حکومت بمبئی اور حکومت نے اس خبر کی تردید کر دی ہے۔ کہ نہرو کی گاڑی کو الٹنے کی کوشش کیگئی تھی لیکن بمبئی کی خفیہ پولیس برابر اس حادثہ کی تحقیقات کر رہی ہے اور دو تین گرفتاریاں عمل میں لائی جا چکی ہیں۔

برطانوی فوجوں کی موجودگی علاقہ سویز کے دفاع کیلئے کمزوری کا باعث بنی ہوئی ہے

مذاکرات ملتوی ہونے کی وجوہات پر مصری اخبارات کے تبصرے

قاہرہ ۸ رمئی۔ قاہرہ کے مشہور اخبار "المصری" نے لکھا ہے کہ "برطانوی فوجوں کا غیر مشروط انخلا وہ لازمی شرط ہے۔ کہ جس کے بغیر برطانیہ اور مصر کے درمیان کسی قسم کی مفاہمت ممکن نہیں ہے۔ برطانوی مصری مذاکرات کے ملتوی ہونے سے جو صورت حال پیدا ہوئی ہے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے کل اخبار مذکور نے مقالہ افتتاحیہ میں لکھا کہ نہر سویز اور اس کا علاقہ بہر تین مصر کا ایک حصہ ہے۔ اور اس پر مصر ہی کا قبضہ برقرار رہنا لازمی ہے۔ اس کی دیکھ بھال اور دفاع کا انتظام مصری فوج کے ہاتھ میں ہونا چاہیئے۔ اگر ماہرین کی ضرورت پڑے تو یہ مصر کا کام ہے۔ کہ وہ جن ماہرین کی خدمات حاصل کرنا چاہے کرے اور یہ بھی ضروری نہیں سکہ وہ ماہرین ضروری ہی برطانیہ کے رہنے والے ہوں۔ "المصری" نے مزید لکھا ہے۔ کہ یہ کہنا بالکل بے معنی ہے۔ کہ برطانوی فوجوں کے چلے جانے سے مشرق وسطیٰ میں خلا پیدا ہو جائے گا۔ برخلاف اس کے یہ برطانوی فوجوں کی موجودگی ہی ہے۔ جو اس علاقہ میں خلا پیدا کرنے کا موجب بنی ہوئی ہے کیونکہ ان کی موجودگی مصری عوام کو مشتعل کر کے انہیں برطانیہ کے ساتھ عدم تعاون پر مجبور کر رہی ہے۔

"المصری" نے یہ بھی بتایا ہے۔ کہ مذاکرات میں برطانوی نمائندوں کا نقطہ نگاہ حسب ذیل تھا۔ (۱) برطانیہ اس بات میں یقین رکھتا ہے۔ کہ جارحانہ حملہ کے وقت "آزاد دنیا" کی قوموں کو ایک بلاک کی شکل میں متحد ہو جانا چاہیئے۔ نہر سویز کا علاقہ تمام مشرق وسطیٰ کے دفاع کے اعتبار سے نہایت درجہ اہمیت کا حامل ہے۔ اس لئے وہاں مصری فوجوں کی امداد کے لئے برطانوی فوج کا موجود رہنا ضروری ہے۔

(۲) مسئلہ زیر بحث کے فنی امور نہایت پیچیدہ ہیں اسلئے انہیں ماہرین کی کمیٹیوں پر چھوڑ دینا چاہیئے

(۳) نہر سویز کے علاقہ میں اگر ماہرین رکھے جائیں تو وہ یقیناً برطانوی ہونے چاہئیں۔ کیونکہ وہاں تمام مشینیں اور دیگر سامان برطانوی ساخت کا ہے

"الاہرام" نے مصر کے سرکاری ذرائع کے حوالے سے لکھا ہے۔ کہ فریقین کے نقطہ نظر میں شدید اختلاف موجود تھا یہاں تک کہ "انخلاء" کی توجیہہ پیش کی گئی۔ سو وہ بھی ایک دوسرے سے مختلف تھی برطانیہ کے نزدیک اس کا مطلب صرف یہ ہے کہ لڑنے والی افواج ہٹائی جائیں باقی علاقے کی دیکھ بھال بدستور بدستور برطانوی ماہرین کے سپرد ہو برخلاف اس کے مصری وفد نے مکمل انخلاء پر زور دیا

عربوں کے مکانوں پر یہودیوں کی فائرنگ

عمان ۸ رمئی۔ کل یروشلم کے یہودی علاقے میں بعض یہودیوں نے عرب علاقے کے مکانوں پر فائرنگ کیا اردن کے حکام نے فوری طور پر اس واقعہ کی اطلاع اقوام متحدہ کے مبصرین کو پہنچائی چنانچہ ایک مشترکہ کمیٹی واقعہ کی تحقیقات کے لئے موقعہ پر پہنچ گئی

کلکتہ ۸ رمئی مغربی بنگال اسمبلی نے اتفاق رائے سے ایک قرارداد منظور کر لی جس میں بہار کے بعض علاقوں کو مغربی بنگال کے علاقہ میں شامل کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔

پاکستان کی جانب سے چیکوسلاواکیہ کو مبارکباد

کراچی ۸ رمئی۔ میں عوام وحکومت پاکستان نیز اپنی جانب سے چیکوسلواکیہ کے قومی دن کی مبارک تقریب پر یور ایکسیلنسی کو پرخلوص مبارکباد اور دلی تہنیت پیش کرتا ہوں۔"

یہ ہیں وہ الفاظ جو ہز ایکسیلنسی مسٹر غلام محمد گورنر جنرل پاکستان نے ہز ایکسلنسی صدر جمہوریہ چیکوسلواکیہ کو ایک تہنیتی پیغام میں لکھے ہیں۔

لنڈن ۸ رمئی۔ انگلستان کے میونسپل انتخابات کے جو پہلے نتائج موصول ہوئے ہیں ان میں کنزرویٹو کے مقابلے میں لیبر پارٹی کا پلہ بھاری رہا ہے

روس کا ایٹمی ذخیرہ بڑی تیزی سے بڑھ رہا ہے

یہ کہنا درست نہیں کہ جنگ کا امکان دور ہو گیا۔ جنرل بریڈلے کا بیان

واشنگٹن ۸ رمئی۔ "جوائنٹ چیفس آف سٹاف" کے صدر جنرل اومر بریڈلے نے کہا ہے۔ کہ روس کا ایٹمی ذخیرہ بڑی تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ ان حالات یہ کہنا درست نہیں۔ کہ جنگ کا امکان دور ہو گیا ہے۔ اس خیال کا اظہار انہوں نے کل امور خارجہ کی کمیٹی میں امریکی امداد کے پروگرام پر بحث کے وقت کیا۔ انہوں نے کہا۔ کہ بیرونی ملکوں کو فوجی امداد دینے کے لئے جنرل آئزن ہاور نے چالیس لاکھ ڈالر کی جو رقم مخصوص کی ہے وہ امریکن چیفس آف سٹاف کے مطالبہ سے بہت کم ہے امریکہ کو ابھی سے ایسے ساتھیوں کی ضرورت ہے جو جنگ کے وقت اس کے کام آسکیں یہ ساتھی ابھی تین سال تک اس قابل نہیں ہوں گے۔ کہ وہ حسب ضرورت بری۔ بحری اور ہوائی افواج منظم کر سکیں تاوقتیکہ باہمی حفاظت کے وسیع پروگرام کے تحت انہیں مسلسل امداد بہم نہ پہنچائی جائے۔ انہوں نے اس بات پر خاص زور دیا کہ امریکہ کے دفاع بتحفظ کا دارومدار اس کے ساتھیوں کے اپنے تحفظ پر ہے۔ جب تک ساتھی ملکوں کے تحفظ و بقاء کے انتظامات مکمل نہ ہو جائیں۔ امریکہ اپنے آپ کو بھی محفوظ خیال نہیں کر سکتا۔ انہوں نے بتایا۔ کہ جنرل رجوے بھی اس بات کے حامی ہیں۔ کہ نئی افواج بنانے کی بجائے یورپی افواج کے موجودہ یونٹوں کو اور زیادہ مضبوط بنایا جائے۔

الیکشن رولز میں ترمیم

کراچی ۸ رمئی۔ کراچی الیکشن رولز مجریہ ۱۹۵۲ء میں ایک تازہ ترمیم کی رو سے مرکزی حکومت کے ملازم کو جو یکم مئی ۱۹۵۳ء کے بعد کراچی میں کوئی مکان حاصل کرتا ہے۔ یا تعمیر کرتا ہے یا اس کی بیوی یا اس کا کوئی بچہ جس کا وہ کفیل ہے۔ ایسا کرتا ہے۔ تو مذکورہ ملازم کے اس امر کے متعلق اسٹیٹ افسر کو اطلاع دینا ضروری ہے۔ یہ ملازم اسٹیٹ آفس کی طرف سے کسی سکونتی مکان کا مستحق نہ ہو گا تاوقتیکہ وہ اس مکان کو اسٹیٹ آفس کو نہ دیدے۔ اگر اس ملازم کو کوئی سکونتی مکان الاٹ کیا گیا ہے۔ تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اسے بنوائے ہوئے یا خریدے ہوئے مکان کی تکمیل یا خرید کے ۱۵ دن کے اندر اندر خالی کر دے۔

۵ لاکھ روپیہ ناجائز طور پر بھارت منتقل کر دیا گیا

کراچی ۸ رمئی۔ ایوننگ سٹار کی اطلاع کے مطابق۔ پاکستان سپیشل پولیس ان دنوں روپے کی ناجائز منتقلی کے ایک واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے جس میں پانچ لاکھ روپیہ ناجائز طور پر بھارت منتقل کر دیا گیا ہے۔ اس ہفتہ کے شروع میں پولیس کی ایک پارٹی نے میسرز بلوچستان ٹریڈنگ کارپوریشن کے دفتر اور اسکے دو حصہ داران کے رہائشی مکانوں پر چھاپا مارا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ پولیس نے اس سلسلے میں بعض کاغذات اور فرم مذکور کے حسابات کے رجسٹر اپنے قبضہ میں لے لئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ پولیس اس مفروضہ پر مزید تحقیقات کر رہی ہے۔ کہ روپیہ ہنڈیوں کے ذریعہ بھارت منتقل کیا گیا ہے۔ ان ہنڈیوں کے متعلق خیال کیا جاتا ہے۔ کہ یہ فرم کے مالک مسٹر پارس رام باردل نے بھارت میں جاری کی تھیں جنہیں کراچی میں کیش کرایا گیا فرم کے دو حصہ دار جنہیں پولیس نے گرفتار کر لیا تھا اب ضمانت پر رہا کر دئے گئے ہیں۔

امریکی مشن کا پروگرام عمل

کراچی ۸ رمئی۔ توقع ہے کہ تین افراد پر مشتمل امریکی مشن جو گیہوں کی صورت حال کا جائزہ لینے کے لئے پاکستان آ رہا ہے یہاں تقریباً پندرہ دن قیام کرے گا۔ حکومت پاکستان نے امریکہ سے درخواست کی تھی کہ پاکستان میں غذا کی نازک صورت حال پر قابو پانے کیلئے دس لاکھ ٹن امریکی گیہوں فراہم کیا جائے۔ موجودہ پروگرام کے تحت یہ مشن تین دن کراچی میں گزارے گا۔ اسکے بعد سندھ بہاولپور پنجاب اور صوبہ سرحد کا دورہ کرے گا۔ کراچی کے دوران قیام میں وفد کے ممبران وزیر خوراک وزیر خزانہ اور وزیر خارجہ سے ملاقات کرنے کے علاوہ ان محکموں کے افسران سے بھی بات چیت کرے گا مشن نوابشاہ بہاولپور لاہور لائلپور منٹگمری ملتان اور پشاور بھی جائے گا۔

کرفیو کے اوقات میں کمی

لاہور ۸ رمئی۔ کل سے لاہور میں کرفیو کے اوقات میں اور کمی کر دی جائے گی۔ اب کرفیو کے اوقات رات کے بارہ بجے سے صبح ساڑھے تین بجے کی بجائے رات کے بارہ بجے سے صبح کے تین بجے تک ہوں گے۔

نئی دہلی ۸ رمئی۔ ہندوستان کے ایوان عام میں ہوائی کمپنیوں کو قومی ملکیت میں لینے کا بل منظور ہو گیا۔

کپڑے کے کارخانے کا سودا

سٹاک ہالم ۸ رمئی کپڑا بننے کا ایک کارخانہ خریدنے کے سلسلے میں پاکستان کا ایک وفد ان دنوں سویڈن آیا ہوا ہے۔ فیکٹری کا سودا چند ایک روز میں مکمل ہو جائے گا جسکے بعد کارخانے کی مشین اکھیڑ کر پاکستان روانہ کر دی جائے گی

مصر سے بات چیت کا دروازہ کھلا ہے

لنڈن ۸ رمئی آج لنڈن میں وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا کہ نہر سویز سے برطانوی فوجیں ہٹانے کے متعلق برطانوی مصری بات چیت کو دوبارہ شروع کرنے کا دروازہ ابھی کھلا ہے۔ برطانیہ مصر سے بات چیت میں رکاوٹ کے متعلق امریکہ سے صلاح مشورہ کرے گا امریکی وزیر خارجہ جون فاسٹر ڈلس پیر کو قاہرہ پہنچ رہے ہیں خیال ہے کہ بات چیت میں حصہ لینے والا برطانوی وفد وہاں ان سے بات چیت کرے گا۔